سوال

(162) سود سے بچتے ہوئے اصل رقم کی واپسی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بیمہ دار مندرجہ اقسام بیمہ کسی میں سود لینے سے بالکل متحرز رہے اور اپنی اصل رقم کی صرف واپسی چاہتا ہو تو کیا یہ معاملہ جائز ہو سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیمہ دار بیمہ کے ہر سہ اقسام میں سے کسی میں سود لینے سے بالکل اجتناب واحتراز کرے اور صرف اپنی اصل رقم کی واپسی چاہتا ہو تب بھی یہ معاملہ کرنا جائز نہیں ہو سکتا اس لئے کہ کمپنی بیمہ داروں سے جو رقم علی الاقساط وصول کرتی ہے اس کے بڑے حصے کو سودی کاروبار میں لگا دیتی ہے اور دوسرے لوگوں کو بطور قرض کے کر اعلی شرح پر سود حاصل کرتی ہے ۔ اس ناجائز کاروبار میں تمام بیمہ دار آپ حصہ دار شریک ہو جاتے ہیں جو کھلا ہوا تعاون علی الاثم والعدوان ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب البیوع

صفحہ نمبر 352

محدث فتویٰ